عوام کی آواز پاکستان کی آواز
ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
The Daily ZEBA-E-PAKISTAN
روزنامہ
زیبائے پاکستان
کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر RIO/27/353
ڈپٹی ایڈیٹر: محمد عرفان
قیمت 15 روپے
ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
جلد نمبر 21 | بروز جمعرات 26 نومبر 2026ء/ 15 جمادی الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 239

حکومت نوجوانوں کو ڈیجیٹل دنیا میں اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع فراہم کر رہی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

ہماری کوشش ہے کہ انہیں ایسے ہنر اور مواقع دیے جائیں جن کے ذریعے وہ اپنے علاقوں میں رہتے ہوئے باعزت روزگار کما سکیں اور دوسروں کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کریں

ہماری خواہش ہے کہ بلوچستان کا نوجوان کسی کا محتاج بننے کے بجائے اپنی صلاحیتوں کی بنیاد پر خود روزگار حاصل کرے اور معاشی طور پر خودمختار بنے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آج کا دن میرے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، ہمیں اس بات کا احساس تھا کہ دنیا تیزی سے ڈیجیٹل ورلڈ میں تبدیل ہو چکی ہے اور وقت کا تقاضا ہے کہ اپنے نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کر کے انہیں اس قابل بنایا جائے کہ وہ بدلتے ہوئے دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو سکیں۔ بلوچستان کے نوجوان ہمارا سرمایہ اور مستقبل ہیں (باقی صفحہ 2 نمبر 1)

ٹرین کوئٹہ، تفتان، تہران، تبریز اور آستارا کے راستے روس پہنچے گی، فیصل نیاز ترمذی

اسلام آباد سے ماسکو کیلئے پہلی مال بردار ٹرین رواں سال روانہ کرنے کا منصوبہ ہے، ماسکو میں پاکستانی سفیر

ماسکو (جی این ایم) پاکستان سے روس تک براہِ راست مال بردار ٹرین چلانے کی تیاریاں جاری ہیں۔ ماسکو میں پاکستانی سفیر فیصل نیاز ترمذی نے اسپتنک اردو کو خصوصی انٹرویو میں بتایا کہ اسلام آباد سے ماسکو کیلئے پہلی (باقی صفحہ 2 نمبر 10)

بلوچستان حکومت صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات کر رہی ہے، بخت محمد

تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (جی این ایم) تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کی اپنے ساتھ سالگرہ منانے کی خواہش پوری کرنے کے لئے وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ سول ہسپتال کے تھیلیسیمیا سینٹر پہنچ گئے، جہاں انہوں نے بچوں کے ساتھ سالگرہ (باقی صفحہ 2 نمبر 12)

مولانا کو بغیر نوٹس کے محصور کیا گیا، عدالتیں حقوق نہیں دیں گی تو کون دے گا، کامران مرتضیٰ

مولانا فضل الرحمان اور غفور حیدری کو گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں دی گئی، پولیس نے ان کے گھر کا گھیراؤ کر لیا

لاہور (جی این ایم) سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا کہ | مولانا فضل الرحمان اور (باقی صفحہ 2 نمبر 11)

سوشل میڈیا پر منفی رجحانات کو تقویت مل رہی ہے، عطا تارڑ

سوشل میڈیا پر خواتین اور بچوں کو ہراساں کرنے کے واقعات ایک سنگین مسئلہ بن چکے ہیں، بعض عناصر انتہا پسندانہ نظریات اور ممنوعہ تنظیموں کے بیانیے کو فروغ دے رہے ہیں

وائرل ہونے والے مواد کو مالی فوائد سے جوڑنے کے باعث سوشل میڈیا پر منفی رجحانات کو تقویت مل رہی ہے، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا تارڑ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر منفی رجحانات کو تقویت مل رہی ہے۔ وفاقی دارالحکومت میں اداراہ پائیدار ترقیاتی پالیسی کے زیر اہتمام ''انٹرنیشنل سوشل میڈیا پلیٹ فارم اینڈ ٹروتھ ایرا'' سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے (باقی صفحہ 2 نمبر 3)



کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان کی پہلی ڈیجیٹل ایکسپو 2026 کی تاریخوں کے اعلان سے متعلق منعقدہ افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

قائدین حزب اختلاف سینیٹ اور قومی اسمبلی کا اعلیٰ عدلیہ کے چیف جسٹس صاحبان کے نام اہم خطوط

بانی اور بشریٰ کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے فوری عدالتی مداخلت اور 18 اگست کے حکم پر عملدرآمد کا مطالبہ

کوئٹہ، اسلام آباد (جی این ایم) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین، تحریک تحفظِ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں قائدِ حزب اختلاف محمود خان اچکزئی اور سینیٹ (باقی صفحہ 2 نمبر 14)

صدر سے سپیکر بنگلادیش اسمبلی کی ملاقات، تجارتی و تعلیمی تعاون بڑھانے پر زور

دونوں ممالک کے تعلقات خودمختار مساوات، باہمی احترام اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر استوار ہونے چاہئیں، آصف زرداری

کہ پاکستان اور بنگلادیش کے درمیان پارلیمانی، تجارتی اور تعلیمی تعاون بڑھانے کے وسیع امکانات موجود ہیں، گفتگو

اسلام آباد (اے این این) صدر مملکت آصف علی زرداری سے بنگلادیش پارلیمنٹ کے سپیکر حافظ الدین احمد بیر بکرم نے ملاقات کی، جس میں پاکستان اور بنگلادیش کے دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط بنانے اور مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ صدر آصف علی (باقی صفحہ 2 نمبر 2)

وزیراعظم کی فیلڈ مارشل کو ملائیشیا کے ہال آف فیم میں شامل ہونے پر مبارکباد

فیلڈ مارشل کی قائدانہ صلاحیتیں اور دفاعِ وطن کیلئے غیر متزلزل عزم قابلِ تحسین ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم شہباز شریف نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو ملائیشیا کے نیشنل ڈیفنس اسٹڈیز سینٹر کے ہال آف فیم میں شامل ہو نے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ قوم کی ثابت قدمی اور غیر متزلزل حمایت ہماری سب سے بڑی طاقت ہے، دعا ہے (باقی صفحہ 2 نمبر 13)



عوام کو سائبر جرائم سے تحفظ فراہم کرنے کیلئے اقدامات کریں گے، وزیراعظم

اجلاس میں شہباز شریف نے نیشنل سائبر کرائم ایجنسی اور اس کے تمام ذیلی دفاتر میں آئی ٹی اور اے آئی کے شعبے سے وابستہ ماہرین کو تعینات کرنے کی ہدایت کی

اسلام آباد (اے این این) وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ سائبر کرائمز کی روک تھام اور تحقیقات کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے، عوام کو سائبر جرائم سے تحفظ فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، لہٰذا این سی سی آئی اے کو ایک موثر، فعال اور جدید ادارہ بنانے کے لیے تنظیم نو کا عمل تیز کیا جائے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت نیشنل سائبر کرائم انوسٹیگیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کی تنظیم نو کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں ادارے کی کارکردگی اور مستقبل کے لائحہ عمل پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں شہباز شریف نے نیشنل سائبر کرائم ایجنسی اور اس کے تمام ذیلی دفاتر میں آئی ٹی اور اے آئی کے شعبے سے وابستہ ماہرین کو تعینات کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ این سی سی آئی اے میں میرٹ کی بنیاد پر بہترین افرادی قوت کی خدمات حاصل کی جائیں۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ اس ادارے کی تنظیم نو میں اے آئی اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر توجہ مرکوز کی جائے، نیز سائبر کرائم کے زیر التوا مقدمات کے حل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے (باقی صفحہ 2 نمبر 4)

مجھ آرڈر کے ذریعے کوئی آئینی ترمیم نہیں کرائی جا سکتی، بلاول

آئین میں نئے صوبے بنانے کا باقاعدہ طریقہ کار موجود، ملک کو سیاسی ری سیٹ کی ضرورت ہے، وزیراعظم شہباز شریف سب سے پہلے اتحادیوں کا اعتماد بحال کریں

موجودہ حالات میں انارکی پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، ایسے کسی اقدام کے ساتھ کھڑے نہیں ہوں گے، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی

ملتان (اے این این) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ اگر کوئی آرڈر کے ذریعے ریفرنڈم، آئینی ترمیم یا نئے صوبے بنانا چاہتا ہے تو وہ نہیں بنیں گے، اور مجھ سے آرڈر کے ذریعے کوئی آئینی ترمیم نہیں کرائی جا سکتی، ملک کو سیاسی ری سیٹ کی ضرورت ہے، وزیراعظم شہباز شریف سب سے پہلے اتحادیوں کا اعتماد بحال کریں۔ ملتان میں ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ری (باقی صفحہ 2 نمبر 5)

بابا گرونانک کا جنم دن، صدر و وزیراعظم کی سکھ برادری کو مبارکباد

آصف علی زرداری اور شہباز شریف کا امن، مساوات اور بین المذاہب ہم آہنگی پر زور

اسلام آباد (جی این ایم) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سکھ مذہب کے بانی بابا گرونانک دیو جی کے جنم دن کے موقع پر پاکستان اور دنیا بھر کی سکھ برادری کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ ایوان صدر سے جاری بیان کے مطابق اپنے پیغام میں صدر مملکت (باقی صفحہ 2 نمبر 15)

فیلڈ مارشل ملائیشیا کے نیشنل ڈیفنس اسٹڈیز سینٹر کے ہال آف فیم میں شامل

وزیراعظم شہباز شریف سمیت دیگر سیاسی رہنماؤں کی فیلڈ مارشل کو مبارکباد

اسلام آباد (جی این ایم) فیلڈ مارشل اور چیف آف ڈیفنس فورسز سید عاصم منیر کو ملائیشیا کے نیشنل ڈیفنس اسٹڈیز سینٹر کے ہال آف فیم کے اعزاز سے نوازا دیا گیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیراعظم شہباز شریف نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کو ملائیشیا کے ہال آف فیم میں شمولیت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کا اعزاز پاکستان اور ملائیشیا کی دیرینہ دوستی کا مظہر ہے۔ (باقی صفحہ 2 نمبر 16)


اوتھل، کمشنر لسبیلہ ڈویژن کی زیر صدارت این ایچ اے حکام کے ساتھ منعقدہ اجلاس ہو رہا ہے

کمشنر لسبیلہ ڈویژن کی زیر صدارت این ایچ اے حکام کا اہم اجلاس، این-25 شاہراہ کی دورویہ تعمیر، ٹریفک کی روانی اور حادثات کی روک تھام سے متعلق امور کا جائزہ

اوتھل (رپورٹ-عزیز یوسفزئی) کمشنر لسبیلہ ڈویژن کی زیر صدارت نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) کے جنرل منیجر، حب اور خضدار کے متعلقہ حکام سمیت تکنیکی افسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں قومی شاہراہ این-25 کی دورویہ تعمیر (Dualization)، ٹریفک کی حفاظت، حادثات کی روک تھام اور شاہراہ کی بہتری سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں این-25 شاہراہ پر بڑھتے ہوئے ٹریفک دباؤ، حادثات کے ممکنہ (باقی صفحہ 2 نمبر 25)

پاکستانی خلاباز چینی خلابازوں کیساتھ خلا میں پہنچ گئے، سیاسی و عسکری قیادت کی قوم کو مبارکباد

ملک کے سائنسی سفر میں اہم سنگ میل اور باعث فخر لمحہ ہے، خلائی تحقیق زمین پر درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مددگار ثابت ہو سکتی ہے، صدر زرداری

پاکستان نے آج ستاروں سے آگے کا سفر شروع کر دیا، پاک چین دوستی ہمالیہ کی بلندیوں سے آگے خلا تک پہنچ رہی ہے، وزیراعظم شہباز شریف

بیجنگ، اسلام آباد، راولپنڈی (اے این این) چین کا خلائی مشن شینزو-20 تیانگونگ 24 خلائی اسٹیشن پہنچ گیا۔ چینی سرکاری میڈیا کے مطابق شینزو 24 کامیابی سے چینی خلائی اسٹیشن سے منسلک ہو گیا، خلائی مشن کے عملے میں پاکستانی خلاباز محمد ذیشان بھی شامل ہے، (باقی صفحہ 2 نمبر 6)

پاکستان کا خلائی سفر میں تاریخی قدم، ذیشان علی چینی مشن کے ہمراہ خلا میں جائیں گے

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان خلائی تحقیق کے میدان میں ایک نئی تاریخ رقم کرنے کے قریب ہے، جہاں پہلا پاکستانی خلاباز چین کے خلائی مشن شین ژو-20 کے ذریعے خلا کا سفر کرے گا۔ پاکستان کے پہلے خلاباز کی چینی (باقی صفحہ 2 نمبر 17)

آئی ایم ایف کی جانب سے پاکستان کیلئے 1.2 ارب ڈالر کی اگلی قسط کی منظوری کا امکان

اسلام آباد (جی این ایم) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ایگزیکٹیو بورڈ (باقی صفحہ 2 نمبر 19)

ایران میں شدید معاشی بحران، اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

تہران (جی این ایم) ایران میں معاشی بحران شدید ہو گیا، اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہو گیا۔ ایرانی میڈیا رپورٹس (باقی صفحہ 2 نمبر 24)

بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ: اے آئی (AI) تربیتی ورکشاپ کا آغاز

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ کے افسران کے لیے پارلیمانی امور (باقی صفحہ 2 نمبر 33)


اسلام آباد، صدر مملکت آصف علی زرداری سے بنگلادیش کی پارلیمنٹ کے اسپیکر حافظ الدین احمد سے ملاقات کر رہے ہیں

کیسکو حکام سردی میں بجلی کی لوڈشیڈنگ ختم کیا جائے، مولانا حیات

قلات میں کیسکو کی جانب سے اٹھارہ گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ ناقابل برداشت ہے، بیان

قلات (جی این ایم) جمعیت علماء اسلام قلات کے رہنما مولانا محمد حیات نیچاری نے کہا ہے کہ قلات میں کیسکو کی جانب سے اٹھارہ گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ اور بجلی کی مسلسل آنکھ مچولی سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو کر رہ گئے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بجلی کی غیر اعلانیہ بندش اور بار بار ٹرپنگ کے باعث شہریوں کی قیمتی برقی اشیاء جل کر تباہ ہو رہی (باقی صفحہ 2 نمبر 31)

عمران خان کا دونوں اپوزیشن لیڈرز پر مکمل اعتماد کا اظہار

سیاسی اتحاد کو مزید وسعت دینے کی ہدایت، جیل سے پیغام، پاکستان تحریک انصاف کی کور کمیٹی اجلاس کا اعلامیہ جاری

اسلام آباد (جی این ایم) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان کی زیر صدارت تحریک انصاف کی کور کمیٹی اجلاس کا اعلامیہ جاری کر دیا گیا۔ جاری اعلامیے کے مطابق کور کمیٹی کو نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے عمران خان کی ہدایات سے آگاہ کیا گیا، بانی پی ٹی آئی کی ہدایت ملنے پر کور کمیٹی ارکان نے اپنی رائے کا اظہار کیا۔ بیان کے مطابق نئے صوبوں کے قیام پر پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں تفصیلی مشاورت کی جائے گی، پارلیمانی پارٹی کی مرتب کردہ سفارشات فیصلے (باقی صفحہ 2 نمبر 30)

اسلام آباد، وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار پاور سیکٹر مینجمنٹ کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

تاجروں کے مسائل حل کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں گے، سردار ایاز صادق

سردار ایاز صادق سے چمن چیمبر آف کامرس کے وفد کی ملاقات، چمن بارڈر کی بحالی پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (جی این ایم) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے منگل کے روز پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری جمال شاہ کاکڑ کی قیادت میں چمن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے وفد نے پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ، چمن چیمبر آف کامرس کے صدر حاجی علاؤ الدین اچکزئی، سابق صدر حاجی رحمت اللہ پہلوان، کنوینر اسٹینڈنگ کمیٹی حاجی (باقی صفحہ 3 نمبر 20)

ملک کے 167 اضلاع میں سال کی آخری انسدادِ پولیو مہم 12 دسمبر سے شروع ہوگی

4 کروڑ 50 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے

اسلام آباد (جی این ایم) ملک کے 167 اضلاع میں رواں سال کی تیسری اور آخری انسدادِ پولیو مہم 12 دسمبر سے چلائی جائے گی۔ نیشنل ایمرجنسی آپریشنز سینٹر (این ای او سی) کے مطابق 7 روزہ انسدادِ پولیو مہم میں ملک بھر میں 4 کروڑ 50 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ مہم کے دوران بچوں کو پولیو ویکسین کے ساتھ وٹامن اے کی خوراک بھی دی جائے گی، جس میں 4 لاکھ سے زائد فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز حصہ لیں گے۔ این ای او سی (باقی صفحہ 2 نمبر 27)

قُلِ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کہہ دو، دیکھو کہ آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے۔ (سورہ یونس آیت 101)
ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی نے شین ژو 24 مشن کے ذریعے چین کے تیانگونگ خلائی اسٹیشن پر بطور پے لوڈ اسپیشلسٹ منتخب سائنسی تجربات میں حصہ لے کر تاریخ رقم کر دی۔
اس عظیم الشان کامیابی پر پوری پاکستانی قوم کو دلی مبارکباد!
پاک-چین دوستی کی ایک نئی منزل
پاکستان خلائی مشن میں شمولیت پر چینی حکومت اور عوام کا مشکور ہے
مستقبل کی جانب ایک اور اُڑان
CGWIC CMS SUPARCO
وزارتِ اطلاعات ونشریات، حکومت پاکستان
www.moib.gov.pk /GovtofPakistan @govtofpak @GovtofPakistan Govtofpakistan
URAAN PAKISTAN
PID (I) 4842-D/26

The Daily ZEBA-E-PAKISTAN
روزنامہ زیبائے پاکستان کوئٹہ
ڈپٹی ایڈیٹر محمد عرفان
RNI No. BD/27/1953
Vol. 15 No. 1

چیف ایڈیٹر و پبلشر اسرار محمد کھیتران نے الکریم پرنٹنگ پریس پشیل باغ غزنی چلڈرن ہسپتال کواری روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ زیبائے پاکستان آفس نمبر 303 تیسری منزل یونیورسل کمپلیکس، ایم ایے جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
رابطہ نمبر 03136823941/03327865820
dailyzebaepakistan.pk@gmail.com
dailyzebaepakistanquetta@gmail.com

پاکستان کا خطے میں مکالمے پر زور

وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے نئی دہلی میں پہلے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سولائزیشن ڈائیلاگ فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آزادانہ خیالات اور تصورات کے تبادلے ہی میں دانشمندی ہے اور اس کے لئے حوصلے کی ضرورت ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ایک دوسرے پر الزامات عائد کرنے کے بجائے پورے خطے کے مسائل ٹھوس شواہد کی بنیاد پر حل کرنے چاہئیں، ممالک کے مل بیٹھنے سے خطے میں بہتری کی اُمید پیدا ہوتی ہے، امن اور سلامتی کے فروغ کے لئے جو بھی کوشش کرے گا پاکستان اُس کا ساتھ دے گا تاہم خود مختار پاکستان کو تسلیم کیے بغیر مکالمہ ممکن نہیں اور دہشت گردی کے معاملے پر دونوں ملکوں کے درمیان اعتماد کی بحالی کے لئے شفاف طریقہ کار ضروری ہے۔ وفاقی وزیر نے اردو میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرزا غالب اور خواجہ نظام الدین اولیاؒ کے مزار سے چند کوس دور بیٹھ کر انگریزی میں بات کرنا عجیب سا محسوس ہو رہا ہے اِس لئے وہ اردو میں بات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ غالب کے آبا و اجداد ثمرقند سے آئے تھے اور وہ خود فارسی کے بڑے شاعر ہونے کے باوجود اردو میں اردو کی وجہ سے پہچانے جاتے ہے۔ دہلی، لکھنؤ اور لاہور اب، شاعری اور تہذیب کے اہم مراکز رہے ہیں۔ ڈاکٹر مصدق ملک کا کہنا تھا کہ تہذیبوں کے درمیان مکالمے کی خوبصورتی مختلف آوازوں، ثقافتی شناختوں اور تاریخی تجربات کے تبادلے میں ہے۔ پاکستان کی تہذیبی شناخت گندھارا، وادی سندھ، وسطی ایشیا، افغانستان اور ایران سمیت مختلف تہذیبوں کے امتزاج سے تشکیل پائی ہے۔ اسلام آباد سے تقریباً 50 کلومیٹر دور ٹیکسلا قدیم علم و دانش کا مرکز رہا، جبکہ بخارا، ثمرقند اور وسطی ایشیاء کے دیگر علاقوں سے تاریخی و ادبی روابط بھی پاکستانی ثقافت کا حصہ ہیں۔ پاکستان کی ایک تہذیب یانسل کی وراثت کا دعویدار نہیں بلکہ یہ مشترکہ تاریخی ورثہ پوری انسانیت کا سرمایہ ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ موسمیاتی تبدیلی کسی ایک ملک یا خطے کا مسئلہ نہیں، یہ ایک دوسرے کی تہذیبوں کی اصل دشمن ہے، نہ کہ ایک دوسرے کی تہذیبیں۔ پاکستان میں 2022ء کے تباہ کن سیلاب اور نیپال میں 26 اگست کو آنے والے حالیہ سیلاب کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی آفات خطے کے تاریخی اور ثقافتی ورثے کو بھی نقصان پہنچا رہی ہیں۔ اُنہوں نے بتایا کہ 2022ء کے سیلاب میں پاکستان میں تقریباً 1700 افراد جاں بحق ہوئے اور ملک کا ایک تہائی حصہ زیر آب آگیا جبکہ سندھ کا تقریباً پورا صوبہ متاثر ہوا۔ اُنہوں نے موہنجوداڑو کے کھنڈرات کے ساڑھے چار ہزار سال پرانی وہ دیواریں جنہیں کوئی نہیں گرا سکا، چار روز کی بارش نے اُنہیں بھی نقصان پہنچایا۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے ایس سی او کے رکن ممالک کے لئے تجاویز پیش کیں جن میں خطے کے ثقافتی اداروں کا مشترکہ نیٹ ورک کا قیام، تاریخی اور قدرتی ورثے کا ڈیجیٹل آرکائیو اور موسمیاتی تبدیلیوں سے تاریخی مقامات کو محفوظ رکھنے کے لئے مشترکہ موسمیاتی مزاحمتی فریم ورک کی تشکیل شامل تھیں۔ اُنہوں نے نیپال میں سیلاب سے ہونے والے جانی نقصان پر بھی افسوس کا اظہار کیا اور موسمیاتی تبدیلی کے خطرات سے نمٹنے کے لئے علاقائی تعاون اور فوری عالمی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر مصدق ملک ایس سی او کے ثقافتی اجلاس میں شرکت کے لئے جمعہ کو نئی دہلی پہنچے تھے۔ گزشتہ برس مئی میں ہونے والے اجلاس کے بعد یہ دوسرا موقع ہے جب بین الاقوامی پلیٹ فارم کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وزیر موصوف نے واضح کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں، ہم نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں 90 ہزار سے زائد جانوں کا نذرانہ پیش کیا، ہمارے 17 ہزار سے زائد فوجی جوان شہید ہوئے، ہم نے 150 ارب ڈالر سے زائد کا نقصان برداشت کیا، ہم نے اپنے 31 ہزار سے زائد شہریوں کو کھویا، ہم نے اپنے 3 ہزار سے زائد سکیورٹی اہلکارو



MESSAGES ON PAKISTAN'S HISTORIC PARTICIPATION IN SHENZHOU-24 SPACE MISSION

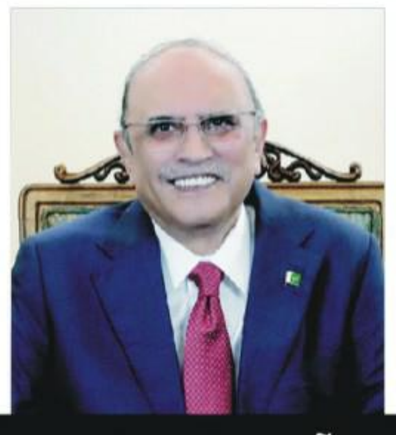

آصف علی زرداری

صدر
اسلامی جمہوریہ پاکستان

میں چین کے شین ژو۔24 مشن کے تحت، سائنسی تجربات کی انجام دہی کے لئے، تیانگونگ خلائی اسٹیشن پہنچنے والے پہلے پاکستانی خلاباز کے تاریخی سنگ میل پر پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں اسے اپنے ملک کے سائنسی سفر میں قومی فخر کا عظیم لمحہ سمجھتا ہوں۔

یہ مشن سائنس، تحقیق اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے پاکستان کے بڑھتے ہوئے عزم کا عکاس ہے۔ میں اس تاریخی موقع کو ممکن بنانے میں سپارکو، پاکستانی سائنسدانوں اور انجینئرز کی کاوشوں اور چین کے تعاون کو سراہتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ مشن پاکستان اور چین کے درمیان سائنسی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ پاکستان کے خلائی پروگرام کے لیے نئے امکانات کے دروازے کھولے گا۔

مجھے امید ہے کہ اس مشن کے دوران کیے جانے والے سائنسی تجربات تحقیق اور سائنسی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں علم کے فروغ میں معاون ثابت ہوں گے۔ انسانی خلائی پرواز میں پاکستان کی شرکت محض خلا تک پہنچنے کا نام نہیں بلکہ اس کے مواقع کو تحقیق، سیکھنے اور جدت کے فروغ کے لیے بروئے کار لانے کا عزم بھی ہے، تاکہ زمین پر درپیش چیلنجز سے نمٹنے میں مدد مل سکے۔

علامہ اقبال کے تصور "ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں" کے مطابق، میرا یقین ہے کہ یہ سنگِ میل پاکستان کی نوجوان نسل کو علم، جدت اور سائنسی دریافت کے سفر میں اعتماد اور بلند حوصلے کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دے گا۔ میں تمام خلابازوں کے کامیاب مشن اور بحفاظت واپسی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔

پاکستان پائندہ باد

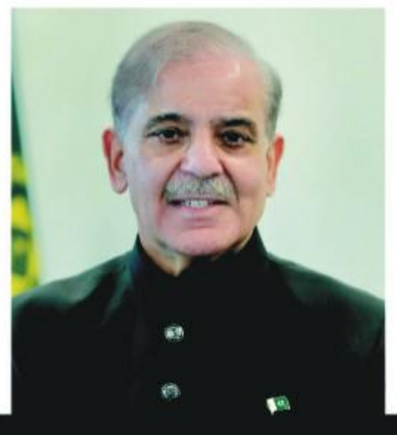

محمد شہباز شریف

وزیراعظم
اسلامی جمہوریہ پاکستان

پاکستانی قوم کو مبارک!

پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی شین ژو 24 مشن کے ساتھ سائنسی تجربات کے لیے چین کے تیانگونگ اسپیس اسٹیشن پہنچنے والے پہلے پاکستانی بن گئے ہیں۔

آج پاکستان نے ستاروں سے آگے کا سفر شروع کر دیا ہے۔ یہ صرف ایک خلاباز کا سفر نہیں، بلکہ 24 کروڑ پاکستانیوں کا سفر ہے، یہ ہماری نوجوان نسل، ہمارے سائنسدانوں اور ہمارے خوابوں کا سفر ہے۔ محمد ذیشان علی اور خرم داؤد دونوں نے بے مثال محنت، نظم و ضبط اور لگن سے چین میں تربیت مکمل کی۔

چین کے بعد پاکستان تیانگونگ خلائی اسٹیشن جانے والا دنیا کا پہلا ملک بنے گا۔ یہ پاکستان اور چین کی آہنی دوستی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ہم اپنے برادر ملک چین خاص طور پر صدر شی جن پنگ کے شکر گزار ہیں جنہوں نے پاکستان کو اس تاریخی مشن کا حصہ بنایا۔ چین اور پاکستان محض زمین پر قیام امن اور باہمی ترقی ہی میں ہم آہنگ نہیں بلکہ اب خلا کے سفر میں بھی ہم قدم ہیں۔ یہ ہماری دوستی کی وسعت اور قربت کا اظہار ہے۔

میں سپارکو اور ان جامعات اور سائنسدانوں کو بھی خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں جن کے سائنسی تجربات اس مشن کے ذریعے خلا میں انجام دیئے جا رہے ہیں۔ افواجِ پاکستان، قومی اداروں، سائنسدانوں اور نوجوانوں کی مشترکہ کاوشوں سے پاکستان خلائی تحقیق اور جدید سائنسی میدان میں نئی بلندیوں کی جانب گامزن ہے۔

اگر آج ایک پاکستانی خلائی اسٹیشن تک پہنچ سکتا ہے، تو کل ایک پاکستانی چاند تک بھی پہنچے گا۔ میں اپنے نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ خواب دیکھنا کبھی مت چھوڑو، محنت کرتے رہو، پاکستان پر یقین رکھو۔ ہماری منزل ستاروں سے آگے ہے۔

ہمارے قومی شاعر علامہ محمد اقبال نے برسوں پہلے نوجوانوں کو یہ تلقین کی تھی کہ انہیں ستاروں سے آگے جانا ہے اور اس کائنات میں چھپے رازوں کو دریافت کرنا ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ یہ خواب آج پورا ہو رہا ہے۔ میری حکومت سائنس، ٹیکنالوجی اور خلائی تحقیق کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ یہ مشن نئے پاکستان کی جانب ایک بڑا قدم ہے، جہاں ہمارا نوجوان دنیا کے ساتھ نہ صرف مقابلہ کرے گا بلکہ دنیا کی رہنمائی بھی کرے گا۔

پاکستان پائندہ باد

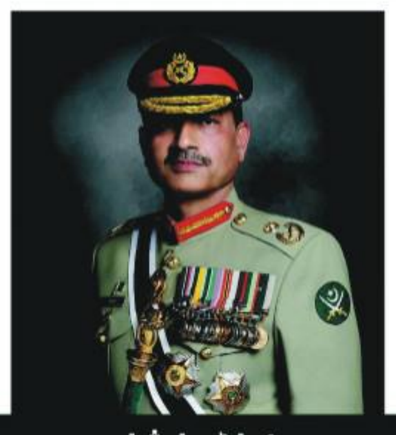

فیلڈ مارشل
سید عاصم منیر

نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرأت

چیف آف آرمی سٹاف اینڈ چیف ڈیفنس فورسز

شین ژو 24 (Shenzhou-24) خلائی جہاز کے ذریعے پاکستان کے پہلے خلاباز کی چین کے خلائی اسٹیشن کے تاریخی مشن میں شرکت پوری قوم کے لیے باعثِ فخر اور مسرت ہے۔ میں اس تاریخی کامیابی پر پاکستانی خلاباز، سپارکو اور پاکستان و چین کی تمام متعلقہ ٹیموں کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ یہ غیر معمولی کامیابی قومی عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور سائنسی ترقی کا مظہر ہے اور ہماری قومی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل ہے۔

اس تاریخی مشن میں پاکستانی خلاباز کی شمولیت پاکستان کی سائنسی و تکنیکی صلاحیتوں، پاک چین اسٹریٹیجک شراکت داری اور دونوں ممالک کے درمیان غیر متزلزل اعتماد کی عکاس ہے۔ خلا میں پاکستان کے سبز ہلالی پرچم کی نمائندگی پوری قوم کے لیے اعزاز ہے۔

الحمدللہ، پاکستان سائنس و ٹیکنالوجی کے مختلف شعبوں میں بتدریج ترقی کی نئی منازل طے کر رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت (AI)، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سائبر سیکیورٹی میں بڑھتی ہوئی مہارت، بائیوٹیکنالوجی، میڈیکل سائنس میں تحقیق، انجینئرنگ اور صنعتی ترقی ہماری تکنیکی استعداد کا ثبوت ہیں۔ اسی طرح مواصلاتی سیٹلائٹس، دفاعی و ایرواسپیس ٹیکنالوجی، توانائی کے متبادل ذرائع اور ماحولیاتی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں پیش رفت پاکستان کے روشن اور خود انحصار مستقبل کی بنیاد ہے۔

پاکستان کی اصل قوت اس کے باصلاحیت نوجوان، ماہرینِ تعلیم، سائنس دان، انجینئرز اور پیشہ ورانہ مہارت کے حامل ادارے ہیں۔ ان کی صلاحیتوں کو جدید تحقیق، اختراع اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے بروئے کار لانا قومی ترقی اور خود انحصاری کے حصول کے لیے ناگزیر ہے۔ یہ خلائی مشن آنے والی نسلوں کے لیے اس حقیقت کا پیغام ہے کہ عزمِ مسلسل، پیشہ ورانہ مہارت اور قومی یکجہتی کے ذریعے پاکستان ہر میدان میں نئی بلندیوں کو چھو سکتا ہے۔ پاک چین تعاون کے اس نئے باب سے خلائی تحقیق، جدید سائنسی علوم اور بین الاقوامی تکنیکی اشتراک کے مزید امکانات پیدا ہوں گے۔

پاکستان چین دوستی ہمالیہ کی بلندیوں سے بلند، سمندروں کی گہرائیوں سے گہری، شہد کی مٹھاس سے بڑھ کر شیریں اور کائنات کی وسعتوں کی مانند بے کراں ہے۔ یہ سرحدوں سے بھی ماورا ہے۔ یہ لازوال دوستی باہمی اعتماد، احترام اور مشترکہ عزم کی ایسی روشن مثال ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے بھی مشعلِ راہ رہے گی۔

مجھے یقین ہے کہ پاکستان اپنی صلاحیتوں، قومی عزم اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کے ذریعے سائنس و ٹیکنالوجی کے عالمی منظر نامے میں مزید نمایاں مقام حاصل کرے گا۔

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

پاک-چین خلائی تعاون اور سی پیک 2.0 کا اگلا مرحلہ



پروفیسر احسن اقبال
وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی ترقی و خصوصی اقدامات

چین کے شین ژو۔24 مشن کے ذریعے ایک پاکستانی خلاباز کی روانگی اور تیانگونگ خلائی اسٹیشن میں کامیابی سے پہنچنا، پاکستان اور چین کے 75 سالہ تعلقات میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ تاہم، اس کی اہمیت محض اس اعزاز تک محدود نہیں کہ پاکستان کا شہری اس خلائی اسٹیشن کا دورہ کرنے والا پہلا غیر عملی خلاباز بنے گا۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون میں ایک وسیع تر تبدیلی کی نشاندہی بھی کرتا ہے، جہاں تعاون کا دائرہ بنیادی ڈھانچے، علاقائی رابطوں اور ٹیکنالوجی کی منتقلی سے آگے بڑھ کر سائنسی سرگرمیوں میں عملی شرکت اور جدید صلاحیتوں کی ترقی تک پھیل رہا ہے۔

اب بنیادی تزویراتی سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان اس موقع کو خلائی تحقیق اور ٹیکنالوجی میں ایک مستقل اور پائیدار کردار میں تبدیل کر سکتا ہے؟ اس کے لیے محض چین کی سہولیات تک رسائی کافی نہیں ہوگی بلکہ اس کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ پاکستانی ادارے کس حد تک سائنسی تجربات میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں، نئی ٹیکنالوجیز تیار کر سکتے ہیں اور تحقیق کو عملی استعمال میں لا سکتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں خلائی تعاون کا تعلق سی پیک 2.0 سے جڑتا ہے، جس میں جدت، اختراع اور صنعتی ترقی پر توجہ اس شراکت داری کو علم اور تحقیق پر مبنی معاشی ترقی کی جانب لے جانے کا وسیع تر موقع فراہم کرتی ہے۔

شین ژو۔24 مشن اور پاکستان چین سائنسی تعاون

پاکستان کے خلائی و بالائی فضائی تحقیقی کمیشن (سپارکو) اور چائنا مینڈ اسپیس ایجنسی (سی ایم ایس اے) کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے تحت دو پاکستانی خلاباز امیدواروں کو چین میں تربیت کے لیے منتخب کیا گیا۔ ان میں سے ایک شین ژو۔24 مشن میں پے لوڈ اسپیشلسٹ کے طور پر شرکت کرے گا، جبکہ دوسرا متبادل امیدوار کی حیثیت سے خدمات انجام دے گا۔ اس مشن کے نتیجے میں ایک پاکستانی چین کے خلائی اسٹیشن میں داخل ہونے والا پہلا غیر عملی خلاباز بنے گا۔

اس مشن کی سائنسی اہمیت ان تجربات میں پوشیدہ ہے جو خلاباز کے ساتھ خلا میں بھیجے جائیں گے۔ پاکستانی جامعات اور تحقیقی اداروں کی جانب سے 300 سے زائد تجاویز پیش کی گئیں، جن میں سے چار سائنسی تجربات منتخب کیے گئے۔ ان تجربات کے لیے تحقیقی منصوبہ بندی، تکنیکی جانچ اور چینی ماہرین کی نیوں کے ساتھ مربوط کام درکار ہے۔ اس عمل سے پاکستانی سائنسدانوں کو انسانی خلائی تحقیق کے عالمی معیارات اور طریقہ کار سے عملی واقفیت حاصل ہوگی، جبکہ مستقبل میں طویل المدتی ادارہ جاتی شراکت داریوں کے نئے امکانات بھی پیدا ہوں گے۔

یہ مشن بذاتِ خود پاکستان میں انسانی خلائی پرواز کی مکمل صلاحیت قائم نہیں کرتا۔ اس کی اصل اہمیت پاکستان کے لیے مسلسل سائنسی شرکت کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے میں ہے۔ سائنسی تجربات، تحقیقی تبادلوں اور مستقبل کے خلائی مشنز میں مسلسل شرکت پاکستانی اداروں کو ایسی مہارت اور تجربہ حاصل کرنے میں مدد دے سکتی ہے جو صرف مشاہدہ سے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ دوسری جانب، چین کے لیے بھی یہ تعاون اس کے خلائی پروگرام کے بین الاقوامی پہلو کو وسعت دینے اور ایک دیرینہ شراکت دار کے ساتھ سائنسی روابط مضبوط بنانے کا ذریعہ ہے۔

سیٹلائٹ کی تیاری، چاند پر تحقیق اور ٹیکنالوجی کی منتقلی

خلابازوں کا یہ مشن پاکستان اور چین کے درمیان وسیع تر تعاون کا محض ایک حصہ ہے، جس میں اب سیٹلائٹ ٹیکنالوجی اور چاند پر تحقیق کے شعبے بھی بتدریج اہمیت اختیار کر رہی ہے۔ پاکستان کے PRSC-S1 سیٹلائٹ کی 2025 اور PRSC-EO3 کی 2026 میں لانچنگ نے ملک کی ریموٹ سینسنگ (دور سے مشاہدے) کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا ہے۔ EO-3 میں مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی ایک تجرباتی پروسیسنگ یونٹ بھی نصب ہے، جو سیٹلائٹ نظاموں میں خلا ہی میں ڈیٹا کے تجزیے کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

جامعات کے درمیان تعاون نے پاکستان کے لیے بین الاقوامی خلائی مشنز میں شمولیت کا ایک اور راستہ کھولا ہے۔ پاکستان کے انسٹی ٹیوٹ آف ایسپیس ٹیکنالوجی اور چین کی شنگھائی جیاؤ ٹونگ یونیورسٹی کے اشتراک سے تیار کردہ ICUBE-Q 2024 میں چین کے چانگ ای۔6 مشن کے ذریعے چاند تک پہنچا اور اس نے چاند کا مشاہدہ کیا۔ اسی طرح، چانگ ای۔8 مشن کے لیے چھوڑا گیا پاکستانی قمری رودر، جس کی 2028ء میں روانگی متوقع ہے، اس شمولیت کو مزید آگے لے جائے گا۔ سپارکو کی جانب سے مقامی طور پر تیار کیا جانے والا یہ دو رویہ تقریباً 35 کلوگرام وزنی ہوگا اور اسے چاند کے قطب جنوبی کے قریب کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

یہ منصوبے اس لیے اہم ہیں کہ یہ ٹیکنالوجی کے میدان میں پاکستان کی شمولیت کے مختلف مراحل کی نشاندہی کرتے ہیں۔ سیٹلائٹ کی لانچنگ خلائی خدمات تک رسائی میں اضافہ کرتی ہے، جامعات کی قیادت میں ہونے والے مشنز شرکتی تحقیق کا تجربہ فراہم کرتے ہیں، جبکہ قمری رودر پاکستان کو ایک بڑے میدان الاقوامی پروگرام میں مقامی طور پر تیار کردہ ہارڈ ویئر کی شمولیت کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اب ہماری طویل المدتی ترجیح یہ ہونی چاہیے کہ پاکستانی شرکت کو نظاموں کی ڈیزائننگ، سافٹ ویئر، ریوکس اور صنعتی پیداوار تک وسعت دی جائے۔

یہی وہ مقام ہے جہاں ٹیکنالوجی کی منتقلی اور تحقیق صلاحیتوں کی تعمیر میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارا مقصد محض آلات حاصل کرنا یا کسی دوسرے ملک کے بنیادی ڈھانچے سے فائدہ اٹھانا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ انجینئرنگ کی مہارت، تحقیقی شراکت داریوں اور صنعتی تجربے کو فروغ دینا ہونا چاہیے، تاکہ ہم ٹیکنالوجیز کو اپنی ضروریات کے مطابق ڈھالنے اور بالآخر انہیں خود تیار کرنے کے قابل ہو سکیں۔ چین کا مستحکم اور ترقی یافتہ خلائی شعبہ اس عمل میں ایک قابل قدر شراکت دار ثابت ہو سکتا ہے، جبکہ پاکستانی جامعات اور کمپنیاں خصوصی تحقیقی مہمات اور عملی اطلاق کے شعبوں میں اپنا کردار ادا کر سکتی ہیں۔



Shenzhou-24 crew members: Tang Hongbo (C), Wu Yi (R), and Pakistani astronaut Muhammad Zeeshan Ali. /Xinhua

خلائی ٹیکنالوجی اور سی پیک 2.0 کی معاشی ترجیحات

خلائی پروگراموں کی معاشی افادیت اب زمین پر ان کے عملی استعمال کے ذریعے تیزی سے سامنے آ رہی ہے۔ سیٹلائٹ سے حاصل ہونے والا ڈیٹا فصلوں کی نگرانی، آبپاشی کے منصوبہ بندی، سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے جائزے، ماحولیاتی مشاہدے اور قدرتی آفات سے نمٹنے میں مدد فراہم کر سکتا ہے۔

اسی طرح مواصلاتی ٹیکنالوجی رابطوں کو بہتر بنا سکتی ہے، جبکہ سمندری نگرانی ساحلی علاقوں کی منصوبہ بندی اور ماہی گیری کے انتظام میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ پاکستان کے لیے یہ فوائد کوئی ضمنی اہمیت نہیں رکھتے بلکہ ان کا براہِ راست تعلق تذویاتی تحفظ، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کی صلاحیت، بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی اور عوامی خدمات کی بہتری سے ہے۔

تاہم، صرف ڈیٹا کی دستیابی معاشی قدر پیدا نہیں کرتی۔ اصل موقع اس صلاحیت کی تعمیر میں ہے جس کے ذریعے معلومات کا تجزیہ کر کے انہیں قابلِ استعمال معلومات اور خدمات میں تبدیل کیا جا سکے۔ جامعات جدید تجزیاتی طریقے وضع کر سکتی ہیں، پاکستانی ٹیکنالوجی کمپنیاں جغرافیائی معلوماتی خدمات اور ریموٹ سینسنگ کے عملی حل فراہم کر سکتی ہیں، جبکہ سرکاری ادارے ان ذرائع کو منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی میں استعمال کر سکتے ہیں۔ چینی کمپنیوں کے ساتھ تعاون تحقیق کو تجارتی منڈیوں سے جوڑنے، پیچیدہ انجینئرنگ کو فروغ دینے اور ٹیکنالوجی پر مبنی کاروباروں کے لیے مواقع پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

یہی سی پیک 2.0 کو جدت اور اختراع کی ایک عملی جہت فراہم کرتا ہے۔ سی پیک کے پہلے مرحلے نے توانائی، ٹرانسپورٹ اور بنیادی ڈھانچے کے ذریعے مادی اور جغرافیائی رابطوں کو مضبوط کیا۔ اگلے مرحلے میں اس بنیاد کو مزید مستحکم کرتے ہوئے تحقیقی اداروں، ٹیکنالوجی کمپنیوں اور صنعتی شعبوں کو ایک دوسرے سے منسلک کیا جا سکتا ہے۔ خلائی تعاون بذات خود سی پیک کا کوئی باقاعدہ منصوبہ نہیں، تاہم اس کے عملی فوائد جدت، صنعتی ترقی اور اعلیٰ قدر پر مبنی معاشی سرگرمیوں کی وسیع تر ترجیحات سے ہم آہنگ ہیں۔

اصل تزویراتی موقع ایک جدت پر مبنی معیشت کے مختلف مراحل کو آپس میں جوڑنے میں ہے۔ تحقیق سے علم پیدا ہوتا ہے، کاروباری ادارے اسے مصنوعات اور خدمات میں تبدیل کرتے ہیں، جبکہ سرکاری اور نجی شعبوں کے صارفین ان کے لیے طلب پیدا کرتے ہیں۔ اگر پاکستان اور چین کا تعاون ان روابط کو مضبوط بنانے میں کامیاب ہوتا ہے تو خلائی ٹیکنالوجی نہ صرف سائنسی وقار بلکہ پیداواری صلاحیت، ہنر مند روزگار اور مقامی ٹیکنالوجی پر مبنی کاروبار کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

پاکستان چین خلائی تعاون کے طویل المدتی امکانات

تعاون کے اگلے مرحلے کا مقصد اسے انفرادی مشترکہ مہم جوئی سے ہٹا کر ایک مسلسل اور پائیدار عمل بنانا ہونا چاہیے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے پانچ اہم مربوط شعبوں کو ترجیح دی جا سکتی ہے:

1. مشترکہ تحقیق: سپارکو جیسی تحقیقی اداروں اور جامعات کے درمیان مشترکہ تحقیقی منصوبوں کو فروغ دینا۔
2. انسانی وسائل کی ترقی: خصوصی تربیت، وظائف اور تعلیمی تبادلوں کے ذریعے سائنسی و تکنیکی مہارتوں میں اضافہ کرنا۔
3. ٹیکنالوجی کی ترقی: سیٹلائٹ نظاموں، مصنوعی ذہانت (AI)، روبوٹکس اور سائنسی آلات کی تیاری پر توجہ دینا۔
4. تجارتی شراکت داری: جغرافیائی معلوماتی خدمات اور سیٹلائٹ ٹیکنالوجی کے عملی استعمال سے متعلق کاروباری مواقع پیدا کرنا۔
5. علم کا تبادلہ: مشترکہ تحقیقی اشاعتوں اور باقاعدہ ادارہ جاتی تبادلوں کے ذریعے سائنسی تعاون کو مضبوط بنانا۔

یہ تمام ترجیحات ایک دوسرے سے منسلک اور ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں۔ تحقیق نئی ٹیکنالوجیز کی بنیاد فراہم کرتی ہے، ہنر مند افراد اداروں اور کمپنیوں کو ان ٹیکنالوجیز کی تیاری کے قابل بناتے ہیں، جبکہ تجارتی استعمال جدت اور اختراع کو معاشی مقاصد سے جوڑتا ہے۔ اس سلسلے میں پاکستان چین ایسپیس سائنس ایڈوانٹیج فورم کا قیام سائنسدانوں، پالیسی سازوں، جامعات اور کاروباری اداروں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے، جہاں مشترکہ تحقیقی ترجیحات اور شراکت داری کے مواقع کی نشاندہی کی جا سکے۔ یہ فورم پہلے سے جاری تعاون، اداروں اور منصوبوں کا متبادل نہیں بلکہ انہیں مزید مضبوط بنانے کا ایک مکمل ذریعہ ہوگا۔

دونوں ممالک کا ایک مشترکہ مفاد خلا کے پُرامن اور دوررس استعمال کو فروغ دینا بھی ہے۔ سائنسی تعاون بین الاقوامی شراکت کے دائرے کو وسیع کرنے اور مشترکہ علم میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے، جبکہ ترقی پذیر ممالک کو خلائی تحقیق اور وسائل تک زیادہ مؤثر رسائی حاصل کرنے کے مواقع بھی فراہم کر سکتا ہے۔

طویل المدتی کامیابی کا اصل پیمانہ یہ ہوگا کہ پاکستان کا کردار محض خلائی مشنز میں شرکت سے آگے بڑھ کر ٹیکنالوجیز، تحقیق اور خدمات کی فراہمی تک کی حد تک وسعت اختیار کرتا ہے۔ چین کے پاس ایک مستحکم خلائی بنیادی ڈھانچہ اور وسیع تکنیکی تجربہ موجود ہے، جبکہ پاکستان کے لیے اس شراکت داری کو اپنے سائنسی اداروں اور مقامی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے استعمال کرنے کا ایک اہم موقع ہے۔

شین ژو۔24 مشن پاکستان کی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل ہے، لیکن اس کی حقیقی اہمیت کا تعین اس بات سے ہوگا کہ پاکستان اس موقع سے کیا کچھ تعمیر کر پاتا ہے: بین الاقوامی تحقیق میں ایک مستقل مقام اور ملک کے اندر جدت، تحقیق اور ٹیکنالوجی کی ایک مضبوط بنیاد۔

PID (I) 4842-D/26

وزارتِ اطلاعات ونشریات
حکومتِ پاکستان

URAAN PAKISTAN
/GovtofPakistan govtofpakistan @GovtofPakistan @govtofpak www.moib.gov.pk

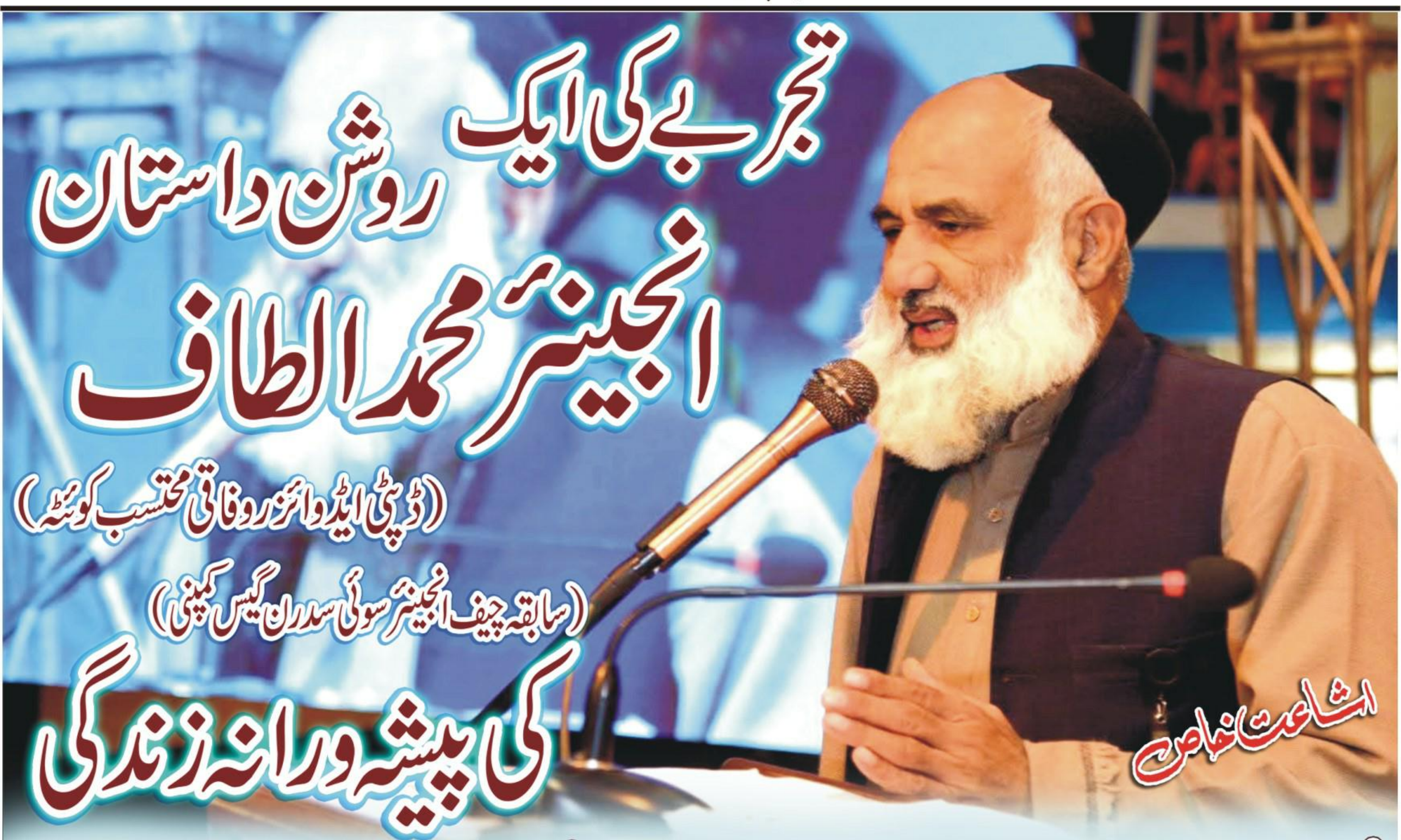

تجربے کی ایک روشن داستان

انجینئر محمد الطاف

(ڈپٹی ایڈوائزر وفاقی محتسب کوئٹہ)

(سابقہ چیف انجینئر سوئی سدرن گیس کمپنی)

کی پیشہ ورانہ زندگی

اشاعت خاص

انجینئر محمد الطاف کا شمار بھی ایسے ہی پیشہ ور افراد میں ہوتا ہے جنہوں نے پاکستان کے توانائی کے شعبے میں طویل عرصے تک خدمات انجام دیتے ہوئے

مختلف مراحل پر اپنی فنی صلاحیتوں اور انتظامی تجربے کا عملی مظاہرہ کیا۔ انجینئر محمد الطاف کا تعلق شعبہ پیٹرولیم انجینئرنگ سے ہے



از قلم: عبدالکریم

کسی بھی معاشرے کی ترقی میں ان افراد کا کردار ہمیشہ اہمیت کا حامل رہا ہے جنہوں نے اپنی زندگی علم، تجربے، محنت اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے لیے وقف کر رکھی ہو۔ ایسے لوگ نہ صرف اپنے شعبے میں نمایاں مقام حاصل کرتے ہیں بلکہ اپنے تجربات اور صلاحیتوں کے ذریعے آنے والی نسلوں کے لیے بھی رہنمائی کا ذریعہ بنتے ہیں۔

انجینئر محمد الطاف کا شمار بھی ایسے ہی پیشہ ور افراد میں ہوتا ہے جنہوں نے پاکستان کے توانائی کے شعبے میں طویل عرصے تک خدمات انجام دیتے ہوئے مختلف مراحل پر اپنی فنی صلاحیتوں اور انتظامی تجربے کا عملی مظاہرہ کیا۔

انجینئر محمد الطاف کا تعلق شعبہ پیٹرولیم انجینئرنگ سے ہے۔ انہوں نے 1994ء میں یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور سے پیٹرولیم انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی۔ دورانِ تعلیم انہیں پاکستان کی مختلف گیس فیلڈز کے مطالعاتی دورے کرنے کا موقع ملا، جہاں تیل اور گیس کی تلاش اور اس سے متعلقہ تکنیکی امور کو قریب سے سمجھنے کا تجربہ حاصل ہوا۔

یہی تعلیمی بنیاد آگے چل کر ان کے پیشہ ورانہ سفر میں معاون ثابت ہوئی۔ ڈگری مکمل کرنے کے بعد 1994ء میں انہوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی میں بطور ٹرینی انجینئر اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا۔ ابتدائی طور پر انہیں گیس پروسیسنگ اور سویٹیننگ پلانٹ میں ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ اس شعبے میں انہوں نے تقریباً آٹھ سال بطور پروسیس انجینئر خدمات انجام دیں۔ اس دوران پاکستان کے مختلف گیس پروسیسنگ پلانٹس کے دورے کیے اور گیس کے مختلف طریقوں سے پروسیسنگ اور متعلقہ تکنیکی نظام کے حوالے سے وسیع عملی تجربہ حاصل کیا۔

انجینئر محمد الطاف نے سوئی پلانٹ پر ڈیوٹی کے دوران 1998ء سے 2002ء تک ہر سال سبی تاریخی میلہ میں انڈسٹریل نمائش میں سوئی گیس اور پی پی ایل کے مشترکہ اسٹال پر کمپنی کی نمائندگی بھی کی۔ ان کی پیشہ ورانہ زندگی کا ایک اہم مرحلہ اس وقت شروع ہوا جب انہیں سوئی سدرن گیس کمپنی کے ہیڈ کوارٹر کوئٹہ میں ٹرانسمیشن ڈیپارٹمنٹ میں خدمات انجام دینے کا موقع ملا۔

گیس کی ترسیل کا نظام کسی بھی گیس کمپنی کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہوتا ہے، جہاں تکنیکی مہارت، منصوبہ بندی، نگرانی اور انتظامی صلاحیتوں کی غیر معمولی اہمیت ہوتی ہے۔ **انجینئر محمد الطاف** نے اس شعبے میں تقریباً بارہ سال تک مختلف ذمہ داریاں نبھائیں اور سات سال تک اس شعبے کی سربراہی بھی کی۔ 2014ء میں زرغون گیس پائپ لائن 12 انچ قطر 60 کلومیٹر پروجیکٹ پر ٹرانسمیشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے فوکل پرسن کے طور پر کام کیا، اسی دوران (ای ایم ای) سنٹر بائٹ کوئٹہ کیٹ میں ایک اہم مثال ہے۔ اور پانچ سال تک کنٹریکٹر ریلیشنز ڈیپارٹمنٹ کی سربراہی کی ذمہ داریاں انجام دی۔

یہ شعبہ ادارے اور صارفین کے درمیان رابطے کا ایک اہم ذریعہ ہے، جہاں عوامی شکایات کے ازالے، بہتر خدمات کی طلبا کو گیس کے حوالے سے معلوماتی لیکچرز دیں۔ ان کی خدمات اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے 2007ء میں سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے انہیں ایکسیلنس ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔

بلاشبہ کسی بھی پیشہ ور فرد کے لیے اپنے ادارے کی جانب سے ملنے والا اعتراف فراہمی اور صارفین کے اعتماد کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ ان کا مختلف شعبوں میں کام کرنے کا تجربہ اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ انہوں نے اپنے پیشہ ورانہ سفر میں محض ایک شعبے تک خود کو محدود نہیں رکھا بلکہ ادارے کے مختلف نظاموں کو سمجھنے اور ان میں خدمات انجام دینے کا موقع حاصل کیا۔ اسی دوران انھوں نے بلوچستان کے مختلف اداروں میں کمپنی سے مطابق آگاہی و دلچسپی اور سوچ ہے۔

ہمارے ہاں ہر سال بڑی تعداد میں نوجوان مختلف انجینئرنگ شعبوں میں اپنی تعلیم مکمل کر کے عملی زندگی میں قدم رکھتے ہیں، لیکن ان میں سے بہت سے نوجوانوں کو اپنے شعبے کے انتخاب، ملازمت کے مواقع، عملی تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی کے حوالے سے مناسب رہنمائی میسر نہیں آتی۔ تعلیمی ڈگری حاصل کرنے کے بعد انہیں جس عملی دنیا کا سامنا کرنا پڑتا ہے، وہ اکثر ان کیلئے نئے سوالات اور مشکلات لے کر آتی ہے۔

یہی وہ پہلو ہے جس پر **انجینئر محمد الطاف** خصوصی توجہ دینا چاہتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ نئے اور فارغ التحصیل انجینئرز کی رہنمائی کے لیے آگے آنے کا جذبہ اسی سوچ کی ایک مثبت مثال ہے۔ انسان کی اصل کامیابی صرف اپنے شعبے میں مقام حاصل کرنا نہیں بلکہ اپنے بعد آنے والوں کے لیے راستے آسان بنانا بھی ہے۔ جو لوگ اپنی زندگی کے تجربات سے دوسروں کو فائدہ پہنچانے کا جذبہ رکھتے ہیں، وہ معاشرے میں ایک مثبت تبدیلی کی بنیاد رکھتے ہیں۔

انجینئر محمد الطاف کا پیشہ ورانہ سفر بھی اسی حوالے سے اہمیت رکھتا ہے کہ اس میں تعلیم، عملی تجربے، ادارہ جاتی خدمات اور نئی نسل کی رہنمائی کے مختلف پہلو نمایاں دکھائی دیتے ہیں۔

انجینئر محمد الطاف بحیثیت چیف انجینئر فروری 2025ء میں ریٹائر ہونے کے بعد نومبر 2025ء میں انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ کو جوائن کیا، بطور کنسلٹنٹ (آئی آر ڈی) اور کارکردی کی بنیاد پر وفاقی محتسب ہیڈ آفس اسلام آباد نے مئی 2026ء میں ڈپٹی ایڈوائزر کے مقام پر ترقی دی۔ اور ابھی تک بطور **(ڈپٹی ایڈوائزر اینویسٹیگیشن آفیسر)** کے طور پر وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سمنگلی روڈ پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

☆☆☆☆

